نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

بعدازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کے قائدین کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ تمام قائدین کو داڑھی رکھنی چاہئے۔ جوانی کی عمر بغیر داڑھی کے گزر رہی تھی گزر گئی۔اب داڑھی رکھنی چاہئے۔

قائد عمومی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری دو مجالس ہیں اور انصار کی تعداد 44 ہے۔ 26 انصار ناگویا میں ہیں اور 18 ٹوکیو میں ہیں۔ صدر انصاراللہ نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ دونوں مجالس کے زعماء تعاون کرتے ہیں اور ہمیں رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔

قائد تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سارے سال کا انصار کا کیا پروگرام بنایا ہوا ہے۔قائد تعلیم نے بتایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ''نشان آسمانی'' مطالعہ کے لئے مقرر کی ہے۔حضور انور نے فرمایا پہلے اپنی ساری نیشنل عاملہ کو پڑھائیں۔پھر دونوں مجالس کی عاملہ کو بھی پڑھائیں اور باقی انصار کو بھی پڑھائیں۔

قائد تعلیم نے بتایا کہ ہم نے ماہانہ اجلاس میں یہ رکھا ہوا ہے کہ یہ کتاب وہاں پڑھی جائے۔اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے ماہانہ اجلاس میں تو ایک دو صفحے پڑھ لیں گے۔سال میں بارہ پندرہ صفحے ہو جائیں گے تو اس طرح کتاب تو ختم نہیں ہو گی۔اس لئے اسے باقاعدہ اپنے مطالعہ میں رکھیں۔

قائد تبلیغ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تبلیغ کے لئے کیا ٹارگٹ مقرر کیا ہے۔حضور انور نے فرمایا تبلیغ کے لئے ضروری ہے کہ ان کا مزاج دیکھیں کہ کس حد تک خدا پر یقین رکھتے ہیں۔یہاں کچھ نہ کچھ حد تک خدا کا تصور موجود ہے اور ان لوگوں میں اسلام کے بارہ میں تجسس بڑھ رہا ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی اسلام کی طرف توجہ پیدا ہوئی تھی۔پھر ہٹ گئی۔اس کے بعد پھر ہوئی اور پھر ہٹ گئی۔اس طرح دور آتے رہتے ہیں۔اب پھر ان لوگوں کی اسلام کی طرف توجہ ہے تو ان کے مزاج کے مطابق لٹریچر تیار کریں اور ان میں تبلیغ کا پروگرام بنائیں۔

قائد تربیت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ انصار کو توجہ دلائیں کہ اپنے بچوں کی نگرانی رکھیں۔ بچے باقاعدہ نمازیں پڑھیں۔قرآن کریم کی تلاوت کریں۔نماز فجر بھی باقاعدگی سے ادا کریں۔بعض دفعہ وقت پر ادا نہیں ہوتی تو جب بھی جاگ آتی ہے اسی وقت ادا کریں اور سب دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔اپنی اولاد کے لئے دعائیں کریں۔زور بازو سے کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ جو کام ہوں گے وہ دعاؤں کے ساتھ ہی ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا: جب خدام سے انصار میں جاتے ہیں تو اسی طرح مستعدی سے کام کرنا چاہئے جس طرح خدام میں کرتے رہے ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ جب خادم ہوتے ہیں تو بہت مستعد ہوتے ہیں اور جونہی 40 سال سے اوپر انصار میں جاتے ہیں تو سست ہو جاتے ہیں۔جائزہ لیں کہ ایسا کیوں ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت اپنے پروگرام بنائے گی اور انصار اپنے پروگرام بنائیں۔ Active اور مستعد ہوں اور اپنے آپ کو آرگنائز کریں۔

قائد ایثار سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس سال کیا کام کیا ہے؟ جس کے جواب میں موصوف نے بتایا کہ یہاں ناگویا کی مسجد میں ہم نے ڈیڑھ ماہ کام کیا اور وقار عمل کیا۔اسی طرح ٹوکیو میں بھی وقار عمل کیا اور لوکل سطح پر بھی ہم مدد کرتے ہیں۔

صف دوم کے نائب صدر سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ انصار کے لئے سائیکل سفر کا پروگرام بنایا ہے۔جس پر نائب صدر نے بتایا کہ ہم نے پیدل سفر کا پروگرام بنایا تھا جس میں سو فیصد انصار شامل ہوئے تھے۔ بعضوں نے پانچ کلومیٹر سفر کیا اور بعضوں نے سات کلومیٹر کا سفر مکمل کیا۔ہم نے اس پروگرام کا آغاز تہجد کے ساتھ کیا تھا اور ایک علاقہ مخصوص کر کے وہاں یہ پیدل سفر کیا تھا۔

میٹنگ کے آخر پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

مجلس عاملہ انصاراللہ کی یہ میٹنگ چھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔